© rasailojaraid.com

سے پہلے مؤلف تک کی سند کو بیان نہیں کیا گیا۔ یعنی ہر حدیث کی سند کا نکتۂ ابتدا حضرت امام اعظم علیہ الرحمۃ کا اسم گرامی ہے اور اس سے پہلے کے رجال سند کے اسماء کو نہیں لکھا گیا، کجا یہ کہ ان کے احوال اور ثقاہت یا ضعف پر گفتگو کی جاتی۔

آخری بات یہ کہ حضرت امام صاحب علیہ الرحمۃ کے مناقب میں بعض ضعیف اور حتیٰ کہ موضوع روایات کو بھی لکھا گیا ہے۔ اس بارے میں ہماری سوچی سمجھی رائے یہ ہے کہ حضرت امام صاحب علم و فضل اور دینی وجاہت کے ان مدارج کو طے کیے ہوئے ہیں کہ جہاں انھیں ان روایات کی کوئی ضرورت نہیں۔ اُن کا مقام و مرتبہ اس طرح کی روایات سے بالاتر ہے۔ نیز اگر ان روایات کا ضعیف اور موضوع ہونا بیان کر دیا جائے تو خدشہ ہے کہ بعض جہال و سفہاء حضرت امام اعظم کے اس فضل و علم کا بھی انکار کر بیٹھیں گے جو کہ ایسی کمزور تاریخی روایات کے علی الرغم قائم و دائم ہے۔

درج بالا تحفظات اور معروضات ہمارے خیال میں اس قابل ہیں کہ فاضل مؤلف مدظلہ ان پر توجہ فرمائیں اور ان کا مداوا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **علاماتِ ترقیم اور ہمزہ لکھنے کے قواعد**	مؤلف: مولانا الیاس احمد

ناشر: مدرسۃ العلوم فاروقیہ، ساکہ، تحصیل کھاریاں، گجرات

ہمارے پڑھنے والوں کے لیے یہ بات شاید نئی اور حیرت انگیز ہو کہ مہذب دنیا کی تاریخ میں کسی بھی رسم الخط میں رموز اوقاف کے استعمال کا اوّلین سراغ ہمیں جس کتاب میں ملتا ہے اس کا نام قرآن مجید ہے۔ قرآن مجید سے پہلے رموز واقاف کا دنیا میں کوئی تصور نہ تھا (رک: صفحہ ۶، محمد سجاد مرزا، اردو رسم الخط عثمانیہ ٹریننگ کالج حیدرآباد دکن ۱۹۴۰ء نیز ڈاکٹر طارق عزیز، اردو رسم الخط اور ٹائپ صفحہ ۱۹، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۷ء)

محترم مصنف نے اس موضوع کی اہمیت وارفعیت کا درست اندازہ لگاتے ہوئے اس کتابچے کو تحریر فرمایا ہے۔ چونکہ اس تحریر کے مخاطب صرف دینی مدارس کے طلبہ ہیں۔ اس لیے اس میں صرف عربی قواعد املا و رموز اوقاف سے بحث کی گئی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوا اگر فاضل مصنف اس موضوع کو وسعت دیتے ہوئے اردو رسم الخط، املا اور رموزِ اوقاف کے قواعد کو بھی ذکر فرما دیں۔ اس سے نہ صرف کتاب کی علمی وقعت میں اضافہ ہوگا بلکہ یہ پہلے سے زیادہ لوگوں کے لیے نفع بخش ثابت ہوگی۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **تجوید الاطفال**	قاری حبیب الرحمٰن مدظلہ

ناشر: جامعہ صدیقیہ، توحید پارک، گلشن راوی، لاہور

فن تجوید کی اہمیت فنونِ اسلامیہ میں امتیازی اور نہایت اہم ہے۔ کیوں کہ اس فن سے ناواقفیت کتاب عظیم قرآن مقدس کی تلاوت میں ایسی غلطیوں کا سبب بنتی ہے جو مفہوم و معانی کی تبدیلی کے علاوہ ثواب سے حرمان اور گناہ کے لزوم کا موجب ہیں۔

فاضل مؤلف جناب قاری حبیب الرحمٰن صاحب مدظلہ کو اس نزاکت و اہمیت کا خوب احساس ہے اور ان کے

© rasailojaraid.com